السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودیہ پر گزرے اس پر اس کے گھر والے رو رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: ''لوگ اس (یہودیہ) پر رو رہے ہیں اور اس کو اس کی قبر میں عذاب دیا جارہا ہے۔'' (بخاری) اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ وہ یہودیہ عورت ابھی زمینی قبر میں دفن بھی نہیں کی گئی تھی۔ زمین کے اوپر ہی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ''اس یہودیہ عورت کو اس کی قبر میں عذاب دیا جارہا ہے۔'' معلوم ہوا کہ یہاں قبر سے مراد برزخی قبر ہے، دنیاوی قبر نہیں آپ نے کہا تھا بخاری شریف سے باحوالہ کتاب و باب الفاظ سمیت نقل فرمائیں۔ ملاحظہ فرمائیں:

باب: قَولِ النَّبِیِّ ﷺ یُعَذَّبُ الْمَیِّتُ بِبَعْضِ بُکَآءِ اَھْلِہٖ، عَلَیْہِ... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ اَخْبَرَنَا مَالِکٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَمْرَۃَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّھَا اَخْبَرَتْہُ اَنَّھَا سَمِعَتْ عَآئِشَۃَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اِنَّمَا مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ عَلٰی یَھُوْدِیَّۃٍ یَبْکِیْ عَلَیْھَآ اَھْلُھَا فَقَالَ: «اِنَّھُمْ لَیَبْکُوْنَ عَلَیْھَا وَاِنَّھَا لَتُعَذَّبُ فِیْ قَبْرِھَا» (بخاری شریف کتاب الجنائز)

سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ والی روایت... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تنور نما گڑھا دیکھا، جس میں برہنہ مرد اور عورتوں کو عذاب ہورہا تھا... (بخاری شریف) جبکہ دنیا میں زنا کاروں کی قبریں مختلف ممالک اور مختلف مقامات پر ہوتی ہیں، مگر برزخ میں ان کو ایک ہی تنور میں جمع کرکے آگ کا عذاب دیا جاتا ہے؟ آپ نے اس سوال کے جواب میں فرمایا تھا ایک ہی تنور میں جمع کرنے کا ذکر نہ قرآنِ مجید میں ہے اور نہ حدیث میں ہے، ملاحظہ فرمائیے روایت: سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ:

قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا اِلٰی نَقْبٍ مِّثْلِ التَّنُّوْرِ اَعْلَاہُ ضَیِّقٌ وَّاَسْفَلُہٗ وَاسِعٌ تَتَوَقَّدُ تَحْتَہٗ نَارٌ فَاِذَا اقْتَرَبَ ارْتَفَعُوْا حَتّٰی کَادُوْا یَخْرُجُوْنَ فَاِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوْا فِیْھَا وَفِیْھَا رِجَالٌ وَّنِسَآءٌ عُرَاۃٌ فَقُلْتُ مَا ھٰذَا (بخاری شریف، کتاب الجنائز)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی اس حدیث میں مذکور مرور مرور علی القبر ہے۔ دلیل وہی ہے جو اس یہودیہ کے میت ہونے کی دلیل ہے۔

2۔ ''میرے جواب کا خلاصہ یہ ہے کہ تمام دنیا کے تمام زناۃ و زانیات کے ایک ہی تنور میں معذوب ہونے کا ذکر نہ قرآنِ مجید میں ہے اور نہ ہی حدیث میں۔ جو حدیث آپ نے درج فرمائی ہے، اس میں بھی اس چیز کا ذکر نہیں ہے۔ ایک دفعہ پھر غور سے پڑھیں، بات واضح ہوجائیگی۔ ان شاء اللہ الحنان۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص